سوال

اگر کسی شادی شدہ شخص نے اپنی سالی کے ساتھ ناجائز تعلق یا زنا کیا ہو، تو کیا اس کی بیوی سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟ اور اس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب

سالی کے سات زنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اگر کوئی لڑکا کسی لڑکی کے سات سب کچھ کرے لیکن دخول نہ کرے تو، کیا وہ لڑکا اس لڑکی کی بہن سے شادی کر سکتا ہے۔ اگر دخول بھی کرے تو کیا حکم ہو گا۔ ۲ اگر یہ سب کچھ شادی کے بعد سالی سے کرے تو کیا نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! کسی بھی مرد کا کسی غیر محرم لڑکی کے ساتھ علیدگی اختیار کرنا اور اس کے ساتھ بوس وکنار کرنا اور زنا کرنا یہ سب امور شرعی اعتبار سے حرام ہیں اور ایسا کرنے والا شرعی سزا کا مستحق ہے لیکن اس عمل سے لڑکی کی بہن سے نکاح کی حرمت واقع نہیں ہوتی اس سے شرعی نکاح ہو سکتا ہے اسی طرح سالی کے ساتھ زنا سے بیوی کو طلاق واقع نہیں ہوتی ہے۔ کیونکہ کسی بھی حرام فعل کے ارتکاب سے کوئی حلال فعل حرام نہیں ہوتا ہے۔ نبی کریم نے فرمایا: «لایحرم الحرام الحلال» سنن ابن ماجہ» کتاب النکاح» باب لایحرم الحرام الحلال (2015) حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث